कर विमून

Name : Zareena
Date : 20/3/21
Group : B.COM / CA

1) चरित्र संगठन पाठ के लेखक का नाम क्या है? उनका जन्म कब और कहा हुआ?
2) चरित्र संगठन कितने गुण हैं। क्या है?
3) बिना विनय के क्या शोभा नही देती? विद्या किसका भूषण हैं?
4, मनुष्य की विशेषता किसमे हैं। चरित्र काल मे सबसे अच्छा काल क्या है?
5, बाजार दर्शन पाठ लेखक कौन हैं। उनका जन्म कब और कहा हुआ?
6. जैनेंद कुमार का बचपन का नाम क्या हैं। भगत जी क्या बेचते हैं?
7. जेब भरी हैं और खाली है, ऐसी हालत में किसका असर खूब होता हैं? जैनेंद्र कुमार के किन्ही चार ग्रन्थ के नाम लिखिए?
8. जैनेंद्र कुमार कौन से गुरकुल में शिक्षा प्राप्त की? उनका देहांत कब हुआ?
9. भाभी पाठ के लेखिका कौन हैं? उनका कब और कहाँ हुआ?
10. महादेवी वर्मा के काव्य के नाम लिखिए? और प्रसिद्ध कृतियाँ हैं?
11. महादेवी वर्मा कैसी रेखाचित्र हैं? भाभी के संकलन

... कहानी के कहानीकार कौन है। उनका
... कब और कहाँ हुआ?
... प्रेमचंद के किन्हीं दो उपन्यासों के नाम लिखिए।
... प्रेमचंद का असली नाम क्या था?
प्रेमचंद की इस कहानी पर किसने फिल्म बनाई
है? प्रेमचंद जी का देहांत कब हुआ?
4.) सद्‌गति कहानी के केंद्रीय पात्र का नाम क्या
है? वह कौनसी जाती का है?
5.) दुखी का शोषण करने वाले पंडित का नाम क्या
है? दुखी उनके पास क्यों जाना चाहता था?
6) छोटा जादूगर कहानी के कहानीकार कौन है।
उनका जन्म कब और कहाँ हुआ?
7) छोटा जादूगर कौन था? उसके माता पिता ...
थे?
8.) जयशंकर प्रसाद जी के किन्हीं दो नाटक ...
कहानी संग्रह के नाम लिखिए।
9.) छोटा जादूगर तमाशे दिखाकर पैसे ... क्या
करना चाहता था?
10) छोटा जादूगर ने ... को ... क्या
कहा?
11.) सच का सौदा कहानी के कहानीकार कौन है?

2021-22

Translation of Hindi Story in Urdu.

छोटा जादूगर

NAME :- AMATUN NOOR NAYEELA.

CLASS :- BSc. MPCs ; III yr.

ROLLNO :- 19044012468010.

COLLEGE :- GOVT. DEGREE COLLEGE FOR WOME[N]
NLG..

کارنیول کے میدانوں میں بجلی چمک رہی تھی۔ ہنسی اور مزاح گونج اٹھا۔
میں چھوٹے سے چشمے کے پاس کھڑا تھا جہاں ایک لڑکا خاموشی سے
شربت پینے والوں کو دیکھ رہا تھا اس کے گلے میں روئی کی موٹی رسی
پڑی تھی اور کچھ تماشی اس کے جیب میں تھے۔ سنگین پرانی یادوں
کے ساتھ اس کے چہرے پر صبر کی لکیر تھی۔ پتا نہیں کیوں میں اس کی
طرف متوجہ ہوا تھا۔ اس کی غیر موجودگی میں بھی کمال تھا۔
میں نے پوچھا۔ کیوں تم نے اس میں کیا دیکھا؟
میں نے یہ سب دیکھا یہاں وہ چوڑیاں پھینکتے ہیں وہ کھلونوں کو
ت نہ بناتے ہیں وہ تیروں سے نمبروں کو چھیدتے ہیں۔
ے کھلونوں کو نشانہ بنانا اچھا لگا۔ جادوگر بالکل بیکار ہے
تماشی کے کھیل میں اس سے بہتر دکھا سکتا ہوں۔
نے بڑے جوش سے کہا۔ اس کی تقریر میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی
نے پوچھا۔ اور اس سکرین میں کیا ہے؟ تم وہاں گرد؟
میں وہاں نہیں جا سکتا۔ ٹکٹ لگتا ہے۔ میں نے کہا۔
لو میں تمہیں وہاں لے چلوں۔ میں نے اپنے آپ سے کہا
! تم آج کے دوست ہو۔ اس نے کہا وہاں جا کر کیا کرو گے
تا نہ بنایا جائےگا میں نے اس کی بات مان لی اور کہا

چلو پہلے شربت پیو - جاؤ - اس نے اطمینان سے سر ہلایا -
...لوں کی شام میں بھی وہاں انسانوں ہجوم سے زیادہ گرمی پڑ رہی تھی
دونوں شربت پی کر نشانے کی طرف بڑھے - راستے میں اس سے پوچھا
کون ہو؟ "ماں اور بابوجی" کیا تم کو انھوں نے یہاں آنے سے
...نہیں کیا تھا - بابوجی جیل کے اندر ہے - کیوں؟ ملک کے لئے اس نے
...سے کہا - اور تمہاری ماں؟ وہ بیمار ہے - اور تم تماشہ دیکھ رہے ہو!
...اس کے چہرے پر حقارت کی ہنسی پھوٹ پڑی اس نے کہا میں تماشہ
دیکھنے باہر نہیں گیا - اگر میں کچھ پیسے لاؤنگا تو اپنی ماں کو کھانا کھلا دوں گا
...تم میرا کھیل دیکھکر مجھے کچھ دیتے تو میں زیادہ خوش ہوتا - میں حیرت
...تیرہ سالہ لڑکے کو دیکھنے لگا ہاں سچ کہتا ہوں بابوجی! ماں بیمار ہے
...سے میں نہیں گیا کہاں؟ جیل میں؟ جب کچھ لوگ کھیل تماشے دیکھنے
...تو کیوں نہیں مجھے میری ماں کی دوا دکھا کر لے کر پیٹ بھرتے ہیں۔
میں نے ایک لمبی سانس لی چاروں طرف برقی قمقمے ناچ رہے تھے۔
...پریشان دماغ یہاں اٹک گیا۔ میں نے اس سے کہا ٹھیک ہے چلو
...نشانے کو مارتے ہیں ہم دونوں اسی جگہ پہونچ گئے جہاں گیند سے
کھلونا گرانا تھا بارہ ٹکٹ خریدے اور لڑکے کو دیدیں۔ میں نے
وہ ایک منحوس شوٹر نکلا اس کی کوئی بھی گیند خالی نہیں گئی
دیکھنے والے دنگ رہ گئے اس نے بارہ کھلونے اکٹھا کئے - ہنس کے اٹھا لئے

ہ لڑ یا دو گیارہ سال کا ہو گیا۔ میں نے اپنے آپ سے کہا میں نے اتنی جلدی
نکھیں بدل دی۔ میں مڑ کر پان کی دکان پر آ گیا پان کھانے کے بعد وہ دیر
ک اِدھر اُدھر ٹہلتا رہا جھولے کے قریب لوگ اوپر نیچے آنے لگے۔
چانک اوپر سے کسی نے آواز دی بابوجی! میں نے پوچھا کون؟
میں چھوٹا سا جادوگر ہوں۔ کلکتہ کے بوٹینیکل گارڈن میں سرخ گالا بون
سے بڑی جوڑی جھیل کے کنارے گھنے درختوں کے سائے میں اپنے جماعت کے
ساتھ بیٹھا۔ میں پی رہا تھا باتیں ہو رہی تھی تبھی وہاں ایک چھوٹا سا
ادوگر نمودار ہو گیا۔ ہاتھ میں چرخانے میں کھادی کا تھیلا صاف پینٹی
ر ہاف آستین والا کرتہ سر پر سوتی رومال رسی سے باندھا ہوا تھا
تالی بجاتی ہوئی جھولتی ہوئی آئی اور کہنے لگی۔
د جی، ہیلو! آج بتاؤ پھر میں آپ کو گیم دکھاتا ہوں" نہیں ہم ابھی
شتہ کر رہے ہیں۔ پھر اس کے بعد کون سا گانا چلایا جائے گا" دکھاؤ" تم
خیریت سے آئے ہو، اچھا چلو رکھو دماغ نکال دیتے ہیں۔ میں خاموشی
ہو گیا کیونکہ محترمہ کی آواز میں ماں کی وہ مٹھاس تھی جس کے سامنے
ئی لڑکا روک نہیں سکتا تھا۔ اس نے کھیل شروع کیا اس دن کا رنپول کے
ام کھلونے اس کے کھیل میں اپنا کردار ادا کرنے لگے اچھو جشن منانے لگا
ی رونے لگی بندر لڑکھڑانے لگا گڑیا کی شادی ہو گئی اور گڈا باہر نکل آیا
اکاری بچے کی بچگانہ پن کی وجہ سے ہی ہو رہی تھی سب ہنس پڑے۔
سوچ رہا تھا ضرورت نے بچے کو کتنی جلدی ہوشیار بنا دیا۔

دنیا ہے۔ تمام کارڈز سرخ ہوگئے پھر یہ سب کالا ہوگیا گردن کا
دھاگہ تار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے جوڑ لیا لٹو خود ہی ناچ رہا تھا۔
میں نے کہا۔ اب ہوگیا، اپنا کھیل اٹھاؤ اب ہم بھی چلیں گے۔
محترمہ نے نرمی سے ایک روپیہ دیا وہ اچھل پڑا۔ میں نے کہا لڑکوں
چھوٹا جادوگر بولو یہ میرا نام ہے یہی میرا ذریعہ معاش ہے۔
پہلے میں پیٹ پر پکوڑی کھاؤں گا پھر روٹی کا کمبل لوں گا میرا غصہ
اب کواہی آیا مجھے اپنے آپ پر بہت غصہ آیا اور سوچا،
اوہ میں کتنا خودغرض ہوں مجھے اس سے ایک روپیہ ملنے پر رشک
ہے ناں؟ اس نے سلام کیا اور چلا گیا ہم لتا کنج دیکھنے گئے۔
کیا سندر کو۔ اس چھوٹے سے مصنوعی جنگل میں شام ہونے لگی تھی
ڈوبتے سورج کی آخری کرن درختوں کے پتوں کو الوداع کہہ ر
بہت پرسکون ماحول تھا ہم آہستہ آہستہ موٹر سے باؤڑلا کی طرف
آ رہے تھے وقتاً فوقتاً چھوٹے جادوگر کی یاد آتی تھی۔ دراصل وہ ا
جھونپڑی کے پاس گندے کمبل اوڑھے کھڑا تھا میں موٹر رکی اور ا
سے پوچھا تم یہاں کیا ہو۔ میری ماں بیمار نہیں ہے اب انھیں ہسپتا
والوں نے باہر پھینک دیا ہے میں نیچے اتر گیا میں نے اس جھونپڑی
دیکھا کہ ایک عورت چیتھڑوں سے ڈھکی ہوئی تھی کانپ رہی تھی

میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ بڑی چھٹی گزر چکی تھی
مجھے وقت پر اپنے دفتر پہونچنا تھا میں کالکتہ سے نکل گیا تھا
پھر کبھی چلتے پھرتے ایک بار باغ دیکھنے کی خواہش ہوئی
ساتھ ہی جادوگر بھی نظر آ رہا تھا اس کے اس دن بھی
میں اکیلا چلا گیا جلد واپس آنا تھا دس بج رہے تھے میں دیکھا
کہ اس صاف سورج کی روشنی میں سڑک کے کنارے ایک کپڑے پر
ایک چھوٹا سا جادوگر تھیٹر سجا موٹر کو روک دیا وہاں
بلی رو رہی تھی ریچھ جشن منانے گیا تھا اور شادی کے لیے تیار ہونے
کے باوجود جادوگر کی آواز میں خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔
جب وہ دوسروں کو ہنسانے کی کوشش کرتا تھا خود روتا تھا
جیسے وہ رو رہی ہو میں حیرانی سے دیکھ رہا تھا کھیل ختم ہونے کے بعد
پیسے جمع کرتے ہوئے اس نے مجھے بھیڑ میں دیکھا گویا ایک لمحہ کے لئے
اس میں توانائی آگئی میں نے اس کی پیٹھ پر تھپکی دی اور
پوچھا تم نے اپنا کھیل کیوں نہیں کھیلا ماں نے کہا ہے آج ضرور آ جاؤ
پھر گھڑی قریب ہے اس نے بیزاری سے کہا تم گیم دیکھنے آئے ہو
اس نے غم سے کہا انسان کی بھی خوشی اور غم کا پیمانہ اس کا اپنا

تا ہے وہ اس تناسب سے موازنہ کرتا ہے جو ہی جانی پہچانی

صورت اس کے چہرے پر دوڑ گئی اس نے کہا تم کیوں یہیں آ گئے؟

اور کچھ اور کہنے میں گویا وہ اپنی توہین محسوس کر رہا تھا۔

ایک لمحہ میں مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا اسکا بیگ گاڑی میں

ڈال کر اسے بھی بٹھاتے ہوئے میں نے کہا جلدی آؤ میرے دکھائے

ہوئے راستے پر گاڑی چلنے لگی۔ منٹوں میں جھونپڑی کے قریب

پہنچ گیا۔ جادوگر بھاگا اور ماں کو پکڑتا ہوا جھونپڑی میں داخل

ہوا میں بھی پیچھے تھا لیکن عورت کے منہ سے لے نکلتا رہا

اس کے کمزور ہاتھ اٹھکر گر گئے۔ جادوگر اپنے گرد پڑے رو رہا

میں دنگ رہ گیا اس پیڑ دھوپ میں ساری دنیا جادو کی طرح

میرے گرد رقص کرنے لگی

2021-22

TRANSLATION OF HINDI STORY IN ENGLISH

छोटा जादूगार

NAME :- ~~Amatut~~ Arfiya Naaz

CLASS :- B.sc Mpcs . III yr

ROLL NO :- 19044012468014

COLLEGE :- Govt. Degree College for Women, NLG.

Little Magician.

Lightning was flashing in the Carnival grounds. Laughter and humor were resounding. I was standing beside the small fountain, where a boy was silently watching the drinkers. A thick cotton rope was lying over his kurta around his neck and some playing cards were in his pocket. There was a patience on his face with serious logging. I don't know why, I was attracted to him. Even in his absence there was perfection. I asked. "Why, what did you seen in it?

I saw everything. Here they throw bangles. They focus at the toy. They assemble the numbers with arrows. I found it good to focus at the toy. The magician is absolutly useless. I can show better than that in a card game. He said with great zeal. There was no obstracle in his speech.

I asked. "And what's in that screen? There you went."

"No, I couldn't go there. We need a ticket",
I said - Then come on, let me take you over
I said to myself Brother! you are todays fri
He said - "What will you do after going there
Come on, let's go to targeting. I agreed wi
him and said. Then come on, let's drink th
cooldrink. He shook his head agreeably.

Even the winter evening was getting hotter
there. We both went to the target after
drinking cooldrink. On the way asked him
Who else are you?

"Mom and Dad".

"Didn't he stop you to come here?".

"My dad is in jail".

"Why"?

"For the country." He said proudly.

" And your mother?".

" She is ill".

" And you are watching all these?

A laugh broke out on his face. He said - "I
have not gone out to see the spectacle, If I
will take some money, then I will give food to my m

If you give me something after seeing my game. I would have been more happy. I was amazingly looking at that thirteen-fourteen year-old boy. yes I tell the truth, My mother is ill, so that I did not go.

"Where"?

"In jail! When some people watch spectacle, then why not show me my mother's medicine and drink and fill my stomach. I took a long breath.

Yes get up now I told him - "Okay, let's hit the target."

We both reached the place where the toy was dropped from the ball. I purchased the ticket and gave it to the boy.

He turns out to be shooter! None of his balls went blank. The viewers were shocked. He gathered twelve toys but how to pick them up? Tie it in handkerchief, keep some in your pocket.

The boy said - "Babuji, I will show you play. I go. He turned nine or two eleven. I said myself.

I turned around and came to the pan s[illegible]
After eating paan, he was walking here
there for a long time. People started com[illegible]
up and down near the swing. Suddenly
Someone called from the top, "Babuji!"
I asked. "Who"?
"I am the little magician."

Sitting with him in the shade of th[illegible]
trees on the shore of a small lake filled
red roses in the Gardens of calcutta.
I was having a drink. I was talking. Jus[illegible]
then this little magician appeared. A khada b[illegible]
of charkha in hand. Neat panties and half s[illegible]
shirt. My handkerchief was tied on the hea[illegible]
with a rope of yarn. He came with mast[illegible]
style and started saying.

"Babuji, hello! Tell me today, then let me
show you the game."
"No, we are having a drink now!"
"Then after this singing and dancing
will happen or what? Babuji?

"No, you--- was going to say something out of anger. Well, some mind to baharle." I fell silent. Because in Mrs's voice there was that was that sweetness of a mother, in front of which boy can be stopped. She started the game.

That day all the toys of the carnival started playing their part in his game.

The bear began to celebrate. The cat started crying. the monkey started rolling.

Gudiya got married. boy with impunity

yes, it was acting. Everyone burst into laughter.

I was thinking How quickly did necessity make the child smart.

this is no world.

All the perishable leaves have turned red.

hen it all turned black, of the throat.

I said, "Gather your game now, we will also go now.".

Mrs. gently gave him a rupee. He jumped up.

I said - "Boys! Tell.

me a little magician. That's my name, that's
livelihood.

I just wanted to say something that Mrs
"Well, What Will you do With this money?" First
eat Pakodi. Then I'll take a cotton blanket."
My anger is back now. I was very angry
myself and thought, "oh! How selfish I am! I
jealous of him getting one rupee, didn't I". He
greeted and left. We went to see Lata Kunj

In that Small artifical forest, it was
evening and evening. The atmosphere was very
quiet. We were Slowly coming towards the
by motor. From time to time, the little
magician was remembered. It's near a hut
The blanket was standing on his shoulder.
I Stopped the motor and asked him - "Wher
are you here?" My mother is here, isn't it.
Now the People of that hospital have thrown
Out. I went there. I saw in that hut, a
women was Shivering.
"Mother".

Tears came out of my eyes.

The big day had passed, I had to reach my office on time. I was of calcutta. Still, while walking, there was a desire to see the garden once. Simultaneously, the magician was also visible, so much more... I went on that day alone. Had to come back soon.

It was already ten o'clock. I saw that in that clear sun, a little magician's theater was decorated on a cloth on the side of the road. The motor stopped and came out. There the cat was crying. The wedding was ready Despite all this, there was no way of happiness in the magician's voice. When he was trying to make others laugh. it was as if he himself trembled. After the game was over, collecting money. he saw me in the crowd. It was as if for a moment it was energised. I Patted him on the back and asked - "Why don't You play today?"

"Mother has said to come immediatly today. My clock is near." - She said impatiently.

"Still have you come to show the game?" I said angrily. The measure of human happiness and sorrow is its own instrument. He compared with the same proportion.

He said - "Why don't you come?"

And in saying something more as if he was feeling humiliated.

In a moment I realised my mistake. Throwing his bag in the car and making him sit too, I said - "come quickly". The motorist started on the path shown by me.

Within a few minutes, I reached near the hut, the magician ran and entered the hut calling on Maa Maa. I was also behind. But from the mouth of the women, "Bay--" remained. His weak hands rose and fell. The magician wrapped his mother and he was crying. I was stunned. In that bright sunshine the whole world started dancing around me like magic.

మధ్యతరగతి కుటుంబంలో 1891 సం॥లో జన్మించారు
కౌశిక గారిని ఆయన బాబాయి దత్తత తీసుకొన్నారు.
ఆయన స్కూలులో ఫారసీ, ఉర్దూ చెప్పేవారు.
మహావీర్ ప్రసాద్ ద్వివేద్ ప్రేరణలో హిందీలో ప్రభా
అనే పత్రికకు సంపాదకుడుగా వున్నారు. విశ్వంభరనాథ్
గారి ప్రసిద్ధ రచనలు - "రక్షబంధన", కల్ప-మందిర్",
"చిత్రశాల" మొదలైనవి.

బాబురామ్‌జీ దాసు భార్య
పేరు రామేశ్వరి, వారికి సంతానం లేదు. రామ్‌జీదాసు
తమ్ముడి పేరు కృష్ణదాసు. కృష్ణదాసుకు ఇద్దరు
పిల్లలు ఉన్నారు - మనోహర్, చున్ని. అన్నదమ్ములిద్ద
రూ ఒకే కుటుంబంలో ఉండేవారు. రామ్‌జీ
తమ తమ్ముని పిల్లలను ప్రేమగా చూసేవారు.
వారి ముద్దు మాటలు, చేష్టలు ఆయనకు ఎంతగాన
ఆనంద పరిచేవి. ఆయన సంతానం లేని లోటు
లోటును చాలా వరకు మరిచిపోయేవారు.
రామేశ్వరి మాత్రం తనకు సంతానం లేదని
దుఃఖంలో ఉండేది. తన భర్త మనోహర్,
చున్నిని ఎంతగానో ప్రేమించడం వల్ల
రామేశ్వరికి చాలా కోపం వచ్చేది.

(2)

...కి పిల్లలపట్ల కోపానికి గల కారణాలు రెండు.
...సంతానం లేకపోవడం రెండవది భర్తకు
...పిల్లలపై గల అతిప్రేమ. కాని రామేశ్వరికి
...మనసులా ఉండాల్సిన ప్రేమ, జాలి, కరుణ
...ాలు ఆమెలో లేవు. పూజలు, వ్రతాలు
...సంతానం కలుగుతుందని భర్తని కోరుతుంటుంది
...రాముడికి వాటిపై నమ్మకం లేదు.

రామేశ్వరి ఆ పిల్లలు తమ పిల్లలు
...కాదని ద్వేషించేది. కాని ఒక రోజు రామేశ్వరి
...ాబా మీద కూర్చొని ఉంది. మనోహర్, మున్ని
...ఆడుకుంటున్నారు. వాళ్ళ ముద్దు ముద్దు మాటలు,
...నవ్వులు ఆమెను ఎంతగానో ఆనందపరిచాయి.
...సమయంలో ఆమె మనస్సు మారిపోయింది. పిల్లలు
...ఆడుకుంటూ-ఆడుకుంటూ పడ్డప్పుడు ఒడికి వచ్చి
...రేలాడు. రామేశ్వరి ఎంతో ప్రేమతో వాళ్ళని
...దగ్గరికి తీసుకుంటుంది. ఇంటిలోని రాముడూసు
...బట్టి చెప్పేస్తాడు. పిల్లలపై ప్రేమ పొందుకొనుకుని
...ుదని చెప్తాడు. అయితే రామేశ్వరి కొందంతో
...ాళ్ళి వాళ్ళు, వారు లేనిపోతే బాగుండదు అని
...ంటుంది.

... గాలి పటం ఎగరాలి అని అనుకుంటాడు.
రాజేశ్వరి కూడా "వెళ్లి పట్టుకొను నీ ఆడుగో"
అని చెప్పుతుంది. మనోహర్ (పతిరోజులాగే ఆ
...ఆడుతాడు. రాజేశ్వరికి పాలివేస్తుంది. "గాలిపటం
...ఎగరకపోతే పట్టినాన్నలా చెప్పి కొడతాను" అని
మనోహర్. రాజేశ్వరికి కోపం వస్తుంది.

తెగిన గాలిపటం వచ్చి
...చెట్టు పడుతుంది. దాన్ని అందుకునే ప్రయత్నం
కింద పడబోతూ గాయను పట్టుకుంటాడు.
...మీద్" అని అరుస్తూ కాపాడమని చెప్తాడు.
...శ్వరి మొత్తం కాపాడాలా వద్దా అని
...ఆలోచిస్తూనే ఉంటుంది అంతలోనే మనోహర్
...కింద పడిపోతాడు. రాజేశ్వరి
...పడిపోతుంది. రక్తం వచ్చి గాయం
... నొప్పి కలవరిస్తూ ఉంటుంది.
...హర్ పడిపోయినప్పుడు. కాపాడు. కాపాడండి
కాపాడుకలేకపోయాను కానీ తెలుస్తూం చేశాను
అంటూ ఏడుస్తుంది. ...

ఇలా మనోహర్‌ని చూసి ప్రేమగా హృదయానికి హత్తుకుంటుంది. మనోహర్ కాళ్ళకి దెబ్బలకి బ్యాండేజ్ కి కట్టుకట్టారు. ఈ సంఘటన తర్వాత కూడా మనోహర్, మోహినిలను వృద్ధుడు ద్వేషించా... మనోహర్ పెద్దమ్మకు ప్రాణంగా మారుతారు.

Translated from Hindi to Telugu.

Translated by-

Naseha Anjum

Rumana Tabassum.

Very good

06/07/2022

2021 - 22

Unique Activity

Translation

1. Hindi Story :- Chhota Jaadugar. Translated in urdu by Amatun Noor Nayela - MPCS III yr, 19044012468010.
2. Hindi Story :- छोटा जादूगर Translated in English by Arfiya Naaz - MPCS III yr. 19044012468014.
3. Hindi Story - Prayaschit. Translated in Telugu by T. Ramya. MPCS III yr. 19044012468280.
4. Hindi Story — Tai — Peddamma. Telugu. By Naseha Anjum, Rumana Tabassum MPCS II yr.